روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 15/اکتوبر 2005ء 10 رمضان 1426 ہجری 15۔اخاء 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 232

رزق میں کمی کی وجہ

حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
نیکی کے علاوہ اور کوئی چیز عمر نہیں بڑھاتی اور دعا کے علاوہ تقدیر الٰہی کو کوئی چیز ٹال نہیں سکتی۔ اور انسان اپنی خطاؤں کی وجہ سے رزق سے محروم کیا جاتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ۔ مقدمہ باب فی القدر حدیث نمبر:87)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ گناہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ گناہ کبیرہ وصغیرہ ایک گناہ کبیرہ کہلاتے ہیں جیسے چوری کرنا، زنا، ڈاکہ وغیرہ موٹے موٹے گناہ کہلاتے ہیں دوسرے صغیرہ جو بلحاظ بشریت کے انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں باوجودیکہ انسان اپنے آپ میں بڑا ہی بچتا اور محتاط رہتا ہے مگر بشریت کے تقاضے سے بعض ناسزا امور اس سے سرزد ہو جاتے ہیں۔ جو دوسری قسم کے گناہ ہیں۔ اسی طرح پر گناہ کے دور ہونے کے بھی دو ذریعے ہیں۔ اول وہ ذریعہ ہے کہ بہت سے گناہ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے غلبہ خوف کے سبب سے دور ہو جاتے ہیں یعنی استیلاء خوف الٰہی ایک بھی ایسی شئے ہے جو گناہوں کو دور کرتی ہے اور ان سے بچاتی ہے۔ یہ ذریعہ ایسا ہے جیسے پولیس کے خوف سے انسان قانون کی خلاف ورزی سے بچتا ہے۔ پھر دوسرا ذریعہ گناہوں سے بچنے کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر اطلاع پانے کے بعد اس کی محبت بڑھتی ہے اور پھر اس محبت سے گناہ دور ہوتے ہیں۔ ان دونوں ذریعوں سے بھی گناہ دور ہوتے ہیں۔

ایک اور قسم کے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ گناہ ان سے سرزد نہ ہو مگر وہ کچھ ایسے غفلت میں پڑ جاتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ گناہ ہو ہی جاتے ہیں لیکن یہ امر انسان کی فطرت اور رگ وریشہ میں رچا ہوا ہے کہ وہ شدت خوف سے بچتا ہے جیسے میں نے کہا کہ شیر کے سامنے اگر بکری کو باندھ دیویں تو گھاس نہیں کھا سکتی یا حاکم کے سامنے کوئی انسان اکڑ کر کھڑا نہیں ہو سکتا بلکہ وہ اس کے سامنے نہایت عاجزی اور احتیاط سے خاموش کھڑا ہوگا۔ یہ احتیاط اور عجز اور خوف اور حاکم کے رعب اور حکومت کا نتیجہ ہے لیکن یہی نتیجہ محبت سے بھی پیدا ہوتا ہے جب ایک شخص اپنے محسن کے سامنے جاتا ہے تو وہ اس کے احسان کو یاد کر کے خود بخود نرم اور محتاط ہو جاتا ہے اور ایک حیا اس کی آنکھوں میں پیدا ہوتا ہے۔ محسن کے ساتھ محبت بڑھتی ہے جیسے کوئی شخص کسی کا قرضہ ادا کر دے تو وہ اس سے کس قدر محبت کرتا ہے پھر اس محبت کے تقاضے سے وہ اس کی خلاف ورزی اور خلاف مرضی کرنا نہیں چاہتا یہ فرمانبرداری اور اطاعت محبت ذاتی سے پیدا ہوتی ہے اسی طرح پر انسان کو اگر خدا تعالیٰ کے احسانات کا علم ہو جو اس پر اس نے کئے ہیں تو وہ اس کی محبت ذاتی کی وجہ سے گناہوں سے بچے گا اور پھر کوئی تحریک اس طرف نہیں لے جا سکتی اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ جیسے کوئی بادشاہ کسی ماں کو حکم دیوے اگر تم اس بچے کو دکھ دو گی اور دودھ نہ دو گی یہاں تک کہ اگر وہ بچہ مر بھی جاوے تو تم کو کوئی سزا نہ ملے گی بلکہ ہم انعام دیں گے تو وہ ہرگز ہرگز اس کی تعمیل نہ کرے گی اور ایسا کرنا پسند نہیں کرے گی۔ اس لئے کہ اس کی فطرت میں بچہ کے ساتھ محبت کا ایک جوش ہے اور یہ جوش محبت ذاتی کا جوش ہے پس انسان جب خدا تعالیٰ کے ساتھ اس قسم کی محبت کرنے لگتا ہے تو پھر اس سے جو نیکیاں صادر ہوتی ہیں اور وہ گناہوں سے بچتا ہے تو وہ کسی طمع یا خوف سے نہیں بلکہ اسی محبت ذاتی کے تقاضے سے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 606)

قبل از خلافت خطابات کے بارہ میں معلومات درکار ہیں

ادارہ طاہر فاؤنڈیشن حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے قبل از خلافت خطابات و لیکچرز کو مدون کر رہا ہے۔ اس بارہ میں احباب سے درخواست ہے کہ اگر کسی دوست کے پاس حضور کے قبل از خلافت خطاب یا لیکچر تحریری/آڈیو/ویڈیو صورت میں موجود ہوں یا ان سے متعلق معلومات ہوں تو برائے مہربانی اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن، احاطہ پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ
فون: 047-6213238
ای میل: secretary@tahirfoundation.org
info@tahirfoundation.org

ماہر نفسیات کی آمد ملتوی

مکرمہ ڈاکٹر شہلا آفندی صاحبہ زلزلہ زدگان کی مدد کیلئے شمالی علاقہ جات تشریف لے گئی ہیں اس طرح اب وہ حسب پروگرام 15 تا 18/اکتوبر 2005ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ نہ کرسکیں گی۔ اس کیلئے انتظامیہ فضل عمر ہسپتال معذرت خواہ ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر)

درخواست دعا

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ سانحہ مونگ میں 16۔ احمدی زخمی ہوئے تھے۔ یہ سب خطرہ کی حالت سے باہر ہیں الحمدللہ لیکن ابھی بھی کچھ زخمی لاہور کھاریاں اور منڈی بہاؤالدین کے ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنے ان مظلوم بھائیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ سب کو شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 355

حضرت قریشی حافظ محمد امین صاحب متوطن نکودر تحصیل فتح جنگ ضلع کیمل پور (ولادت 1861ء۔ بیعت 1895ء وفات 14 جنوری 1950ء) ایک فرشتہ سیرت بزرگ تھے۔ آپ کی حیات طیبہ کا اکثر حصہ 1895ء سے 1947ء تک یعنی نصف صدی سے زیادہ عرصہ دیار حبیب، قادیان دارالامان میں گزرا۔ درویش قادیان قریشی عطاء الرحمان صاحب مرحوم سیکرٹری بہشتی مقبرہ۔ آڈیٹر ناظر مال قادیان جیسے فدائی وشیدائی آپ ہی کے لخت جگر تھے۔ قریشی صاحب نے 30 جنوری 1978ء کو وفات پائی۔ آپ نے اپنے والد معظم کے حالات ''حیات امین'' کے نام سے 1953ء میں ہمدرد پریس کوچہ چیلاں دہلی سے شائع فرمادیئے اور حضرت مسیح موعود سے متعلق بہت سی قیمتی روایات کا خزانہ آئندہ نسل کے لئے ریکارڈ کردیا۔ مندرجہ درج ایمان افروز روایات اسی نادر و نایاب تالیف سے ماخوذ ہیں۔

دارالامان میں نماز تراویح کا آغاز

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی فرماتے ہیں کہ 1896ء یا 1897ء تک چونکہ حفاظ سلسلہ عالیہ میں داخل نہ ہوئے تھے۔ قادیان دارالامان کی کسی بیت میں رمضان المبارک میں نماز تراویح کا انتظام نہ ہوسکا تھا۔ حضرت والد صاحب حافظ محمد امین صاحب نے سب سے پہلے 1896ء یا 1897ء میں بیت اقصیٰ میں نماز تراویح پڑھانے کی ابتداء کی اور کئی سالوں تک پڑھاتے رہے۔ اس کے چند سالوں کے بعد بیت مبارک میں بھی نماز تراویح ادا کی جانے لگی۔ اس زمانہ میں بیت فضل کی جگہ پر ایک معمولی ساتھڑا (چبوترا) تھا، جس پر نماز ادا کی جاتی تھی۔ اس جگہ باقاعدہ بیت تعمیر کرانے کی تحریک میں آپ نے بھی حصہ لیا۔ یہاں تک کہ جلد ہی بیت فضل باقاعدہ صورت میں تعمیر ہوگئی اور حضرت والد صاحب اس بیت کے پہلے امام الصلوٰۃ بنائے گئے۔ (حیات امین ص 44)

شرف انسانیت کا علمبردار

حضرت قریشی حافظ محمد امین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں نے حضرت مسیح موعود کو ہر قسم کے دوستوں سے خطاب کرتے دیکھا ہے۔ یعنی افسروں سے، برابر والوں سے، اپنے خدام سے، اپنے معاندین و مخالفین سے (حتیٰ کہ گالیاں دینے والوں سے بھی) بچوں سے، گنواروں سے اور نوکروں سے۔ لیکن میں نے حضور کے منہ سے کبھی نہیں سنا کہ حضور نے کسی کو ''تو'' کے لفظ سے مخاطب کیا ہو۔ بلکہ ہمیشہ آپ اور تم کا لفظ حسب موقعہ استعمال فرماتے تھے۔ اگر کسی نوکر یا بچے سے کوئی قصور یا نقصان ہوجاتا تو حضور کبھی بھی گالی نہ دیتے اور غصہ کے جوش میں آپے سے باہر نہ ہوتے بلکہ ہمیشہ اطمینان کے ساتھ فرماتے کہ اس میں خدا کی حکمت اور ہمارے لئے کوئی بہتری ہوگی۔ مجھے ایک دوست نے بتایا کہ ایک خادم سے کچھ معقول نقصان ہوگیا تو حضور نے اس کو صرف اتنا فرمایا کہ کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے۔ (حیات امین ص 42,41)

حضرت مولانا نورالدین اور عربی مسودات

حضرت اقدس مسیح موعود اپنی عربی کتب کے مسودات حضرت حاجی الحرمین حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کو دکھایا کرتے تھے۔ لیکن حضرت مولوی صاحب انہیں سرسری طور پر دیکھ کر واپس کر دیتے۔ ایک دفعہ مجلس میں ایک دوست نے حضرت مسیح موعود کے حضور عرض کیا کہ مسودات مولوی صاحب کو دکھانے کی کیا ضرورت ہے۔ خواہ مخواہ کام میں دیری ہوتی ہے۔ کیونکہ مولوی صاحب ان کو غور سے پڑھ کر کوئی اصلاح وغیرہ تو کرتے نہیں بلکہ خود مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ حضور کے کلام میں میرے لئے قلم لگانے کی قطعاً گنجائش نہیں۔ اس لئے میں تعمیل ارشاد کے لئے سرسری طور پر دیکھ لیتا ہوں۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دراصل مولوی صاحب کو بوجہ کثرت مشاغل ہماری کتب از خود پڑھنے کا موقعہ چونکہ بہت کم ملتا ہے۔ اس لئے اس طریق سے وہ ہماری کتب پڑھ لیتے ہیں۔ (حیات امین ص 45,44)

جود و کرم کا چشمہ

حضرت حافظ محمد امین صاحب فرماتے ہیں:۔

اکثر دوست نئے کپڑے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کرتے ہوئے حضور سے پرانا اور مستعملہ کپڑا بطور تبرک کے مانگ لیا کرتے۔ میرے سامنے متعدد بار ایسا ہوا۔ لیکن حضور نے کسی کو بھی انکار نہ فرمایا اور جو کپڑا بھی مل سکا دے دیا۔ بعض اوقات نیا کپڑا معمولی ہوتا تھا اور مستعملہ کپڑا قیمتی ہوتا تھا۔ لیکن حضور نے کبھی اس کا خیال نہ فرمایا اور نیا معمولی کپڑا ابھی حضور پہن لیا کرتے تھے۔ میرا خیال ہے کہ کوئی قمیص، شلوار اور پگڑی شائد ہی ایک ماہ تک حضور کے پاس رہتی ہوگی۔ مگر بعض اوقات دیکھا ہے کہ نیا کپڑا پہن کر حضور نے اتارا اور ابھی وہ ایک دفعہ بھی دھلنے نہ پایا کہ وہ تبرک کے طور پر کسی نے مانگ لیا۔ (حیات امین ص 42,41)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

آغا خان یونیورسٹی کراچی نے چار سالہ پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ آخری تاریخ 30 نومبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.aku.edu/ied/phd یا فون نمبر 021-6347611 پر رابطہ کریں۔

فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے چار سالہ بی ایس سی (آنرز) بائیو ٹیکنالوجی ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23/اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 11/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں یا فون نمبر 041-2640161 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم انوارالحق صاحب کارکن دفتر امارت ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم حکیم محمد صادق صاحب برادر اکبر مکرم محمد اسلم جانی صاحب حلقہ گلشن پارک لاہور مورخہ 25/اگست 2005ء کو 88 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ خوش اخلاق اور دینی غیرت رکھنے والے بزرگ تھے۔ مربیان سلسلہ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے۔ خلافت سے وابستگی رکھتے تھے انصاراللہ کے سالانہ اجتماعات اور جلسہ سالانہ ربوہ میں بڑی بشاشت سے شامل ہوتے۔ سلسلہ کے عہدیداران کی بڑی عزت کرتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اسی دن بعد از نماز ظہر آپ کا جنازہ پڑھا گیا اور بعدہ ہانڈو گجر قبرستان میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ محمد وسیم صاحب قدوس کریانہ سٹور دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کی بیٹی مکرمہ ہبۃ القیوم صاحبہ زوجہ مکرم آصف محمود ملک صاحب آف یو۔کے کو مورخہ 29 جولائی 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام زارا محمود تجویز ہوا ہے نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرم محمود مبارک ملک صاحب آف یو۔کے کی پوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

تقریب رخصتی

مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم علی محمد صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ امۃ العلی صاحبہ کا نکاح مکرم محمد عاشق ساہی صاحب ابن مکرم غلام فرید صاحب ساہی 60-61/G-D تحصیل وضلع ساہیوال سے مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 29 ستمبر 2005ء کو پڑھایا۔ عزیزہ کی رخصتی اسی روز 2 بجے سہ پہر کو ہوئی دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے کروائی۔ احباب سے دونوں خاندانوں کیلئے اس رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب مرحوم صدر حلقہ دھرم پورہ گزشتہ دنوں لمبی علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ آپ کی وفات پر احباب جماعت نے گھر پر تشریف لاکر ٹیلیفون پر اور بذریعہ خطوط اظہار تعزیت و ہمدردی فرمایا۔ خاکسار اپنی اور اپنے بھائی بہنوں کی طرف سے ان تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے اور درخواست کرتا ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق مرحمت کرے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ فریحہ منظور صاحبہ سیکرٹری وصایا حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ماموں مکرم ملک منور احمد صاحب کی آنکھ کا مقامی ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ عابدہ صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب مرحوم پی سی ایس ٹی آر لاہور کے گھٹنے میں کافی عرصہ سے تکلیف ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ یاسمین نعیم صاحبہ جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بہن کا لاہور کے ایک مقامی ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

12

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ناروے

استقبالیہ سے خطاب۔ مجلس عاملہ خدام اور نیشنل مجلس عاملہ ناروے کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

24 ستمبر 2005ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ دس بجکر چالیس منٹ پر ممبر پارلیمنٹ ناروے Mr. Lars Riise حضور انور سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ یہ ممبر پارلیمنٹ اس سال اپنی اہلیہ کے ساتھ جلسہ سالانہ یو۔کے پر بھی آئے تھے اور جلسہ کے دوسرے روز انہوں نے مختصر تقریر بھی کی تھی اور حضور انور کے ساتھ ملاقات بھی کی تھی اور بہت متاثر ہو کر واپس گئے تھے۔ آج یہ خاص طور پر حضور انور سے ملنے آئے تھے۔ حضور انور کے ساتھ ان کی یہ ملاقات پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ حضور انور نے ان سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

اس کے بعد سوا گیارہ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جماعت اوسلو کے 53 خاندانوں کے 235 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نور اوسلو تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ جس میں 16 بچے اور 7 بچیاں شامل ہوئیں۔ حضور انور نے باری باری سب بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچ بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ناروے کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے لجنہ عاملہ کی ممبرات سے باری باری ان کے شعبوں کا تعارف حاصل کیا اور ان کے کام اور پروگراموں کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہر سیکرٹری کو ہدایات سے نوازا اور آئندہ کے پروگراموں کے بارہ میں ہر ایک کی تفصیل سے رہنمائی فرمائی۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ناروے کے ساتھ یہ میٹنگ پونے چھ بجے تک جاری رہی۔

استقبالیہ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت نور اوسلو سے گرینڈ ہوٹل (Grand Hotel) جانے کے لئے روانہ ہوئے جہاں جماعت ناروے نے حضور انور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ گرینڈ ہوٹل کا شمار ناروے کے مشہور اور عظیم الشان ہوٹلوں میں ہوتا ہے۔ یہ ہوٹل اوسلو (Oslo) شہر کے وسط میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے واقع ہے۔ چھ بجے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل پہنچے تو جماعت کی طرف سے ناروے کے سب سے پہلے مقامی احمدی نور احمد بولستاد صاحب نے بعض جماعتی عہدیداران کے ساتھ ہوٹل کے مین دروازہ پر حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ حضور انور چند قدم آگے بڑھے تو ہوٹل Lounge میں Loren Skog ضلع کے میئر Mr. Age Tovan، لیبر پارٹی کے سیکرٹری اور نومنتخب وزیراعظم کے نمائندہ Mr. Rune Takle اور ممبر پارلیمنٹ Mr. Lars Riise ان تینوں نے مل کر حضور انور کا استقبال کیا اور تینوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔

اس کے بعد حضور انور ہوٹل کے اس ہال میں تشریف لے گئے جہاں استقبالیہ تقریب کا پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم نور احمد بولستاد صاحب (Bolstad) نے حضور انور کا تعارف پیش کیا اور اس تقریب کی غرض و غایت بیان کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم فواد محمود خان صاحب نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ عزیزم حمزہ راجپوت صاحب نے پیش کیا۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد ضلع Lorn Skog کے میئر جناب Age Tovan صاحب نے اپنے ایڈریس میں حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ میئر نے کہا کہ گزشتہ سال جماعت ناروے کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے میں نے حضور انور کو ناروے آنے کی دعوت دی تھی اور آج مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ حضور ناروے میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ میئر نے کہا کہ ناروے میں مکمل طور پر مذہبی آزادی ہے اور مذہب کا احترام کرنا ہمارا فرض ہے۔ جماعت ناروے کے ساتھ میرے پرانے تعلقات ہیں۔ میں جماعت کے ممبران کو ایک لمبے عرصہ سے جانتا ہوں۔ یہ نہایت اچھے لوگ ہیں اور میں ان کا احترام کرتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں علم ہے کہ پاکستان میں احمدیوں کو کن کن مشکلات کا سامنا ہے۔ ہم اس کے لئے فکرمند ہیں اور ہم پوری طرح آپ کے ساتھ ہیں۔ آخر پر میئر نے ایک دفعہ پھر حضور انور کو اوسلو آمد پر خوش آمدید کہا اور حضور انور کی خدمت میں اپنے ضلع کا نشان پیش کیا۔

اس کے بعد اوسلو (Oslo) شہر کے میئر کے نمائندہ Stian Rosland نے اپنی تقریر میں حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اپنے میئر کی طرف سے جذبات خیر سگالی پیش کئے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اوسلو کے میئر قبل ازیں حضور انور سے بیت نور جا کر ملاقات کر چکے ہیں۔ آج انہوں نے مجھے اپنا نمائندہ بنا کر بھجوایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باوجود اس کے کہ جماعت احمدیہ ناروے ایک اقلیت ہے مگر ناروے میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی خدمات کا ذکر کیا کہ یو این او میں اور عالمی عدالت انصاف ہیگ کے صدر کی حیثیت سے اور پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ کی حیثیت سے ان کی خدمات بہت نمایاں ہیں۔ اسی طرح انہوں نے ڈاکٹر عبدالسلام کی خدمات کی بہت تعریف کی اور بتایا کہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے 1979ء میں فزکس میں نوبیل انعام حاصل کیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر کے آخر پر جماعت کے ممبران کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جماعت کے ممبران پڑھے لکھے اور مہذب لوگ ہیں۔ ان کے بعد تیسرے مقرر ناروے کی لیبر پارٹی کے سیکرٹری Rune Takle صاحب سٹیج پر تشریف لائے۔ موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور ناروے کے لئے منتخب وزیراعظم Hon. Jens Stolten Berg کی طرف سے معذرت کی کہ وہ بوجہ نہایت ضروری میٹنگ کے نہیں آسکے اور میں ان کی نمائندگی میں آیا ہوں۔

انہوں نے جناب Jens Stolten Berg صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں نومنتخب وزیراعظم نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور ناروے آنے پر خوشی کا اظہار کیا۔

نومنتخب وزیراعظم نے اپنے پیغام میں کہا کہ جماعت کے ممبران ناروے میں قوانین کا احترام کرتے ہوئے ناروے کی ترقی کے لئے بہت کام کرتے ہیں اور ہمارے لئے بہت اہم ہیں اور اس بات کی خوشی ہے کہ ہمارے تعلقات جماعت ناروے کے ساتھ بہت اچھے ہیں اور جماعت ناروے ہمیشہ ہمارے لئے مدد و معاون ثابت ہوئی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے تعلقات جماعت کے ساتھ ہمیشہ اچھے رہیں۔

آخر پر انہوں نے ایک دفعہ پھر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور سے مصافحہ کیا اور شکریہ ادا کیا۔

ان کے بعد حضور انور کے خطاب سے قبل آخری مقرر ممبر پارلیمنٹ Lars Rise نے اپنے ایڈریس میں حضور انور کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ میں لندن جلسہ سالانہ پر گیا تھا اور وہاں بھی حضور سے ملا تھا اور جلسہ پر تقریر بھی کی تھی۔ اتنے بڑے مجمع میں تقریر کر کے بہت متاثر ہوا تھا۔ انہوں نے کہا جماعت کے ساتھ میرے پرانے گہرے تعلقات ہیں۔ انہوں نے ذکر کیا کہ پاکستان میں احمدیوں کو بہت سخت مشکلات ہیں۔ ہم نے ناروے حکومت کی طرف سے آواز اٹھائی تھی اور ہمیشہ اٹھاتے رہیں گے۔

انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ ہمارے باہمی روابط اور تعلقات مزید گہرے ہوتے چلے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضور انور نے جس طرح (دین حق) اور عیسائیت کی مشترکہ اعلیٰ اقدار کی طرف توجہ دلائی ہے۔ خصوصیت سے آپ کا ماٹو Love For All Hatred For None یہ ہمارا مشترکہ اعلامیہ ہے۔ افسوس ہے کہ آپ جیسی پرامن جماعت کو پاکستان اور انڈونیشیا میں تشدد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

موصوف نے اپنی تقریر کے آخر پر کہا ہم بہت خوش ہیں کہ حضور انور ناروے میں تشریف لائے اور ہماری خوش قسمتی یہ ہے کہ آج حضور ہم میں یہاں موجود ہیں۔

حضور کا خطاب

ان کے خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ ہم احمدی دین حق کی تعلیم کو قرآن مجید کی ہدایت کی روشنی میں بیان کرتے ہیں۔ قرآن کریم ہمیں (مکمل عدل و انصاف) Absolute Justice کی تعلیم دیتا ہے۔ ہر صورت میں انصاف اور عدل پر قائم رہتے ہوئے، دشمن کی دشمنی کے باوجود، صرف خدا سے ڈرتے ہوئے انسان کے حقوق ادا کئے جائیں اور عدل سے کام لیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا سچی گواہی اگر اپنے رشتہ

داروں اور عزیز ترین دوست کے مفاد کے خلاف بھی ہو تب بھی انصاف اور عدل کو قائم رکھنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایسے مذہب کو جو عدل و انصاف کے قائم کرنے میں کسی اور رعایت کو خاطر میں نہیں لاتا۔ خواہ مخواہ اس کو ظالمانہ مذہب تصور کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کا تقویٰ اور خوف دل میں ہونا چاہئے۔ کوئی ظلم نہیں ہونا چاہئے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ خدا کا خوف اور تقویٰ دل میں ہو اور ساتھ ظالم بھی ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے بانی نے بھی یہی تعلیم دی ہے کہ ایک خدا کی دلی محبت اور اخلاص سے عبادت کرو اور انسانی ہمدردی میں اپنی صلاحیتوں کو وقف کرو۔ بغاوت، فتنہ و فساد سے بکلی پرہیز کرو اور ایسے شخص کو جو معاشرہ میں فساد پھیلاتا ہے۔ اپنی مجالس میں ہرگز جگہ نہ دو۔ اگر مجھ سے تعلق رکھنا چاہتے ہو اور میری جماعت سے وابستہ ہونا چاہتے ہو تو ظلم سے بچو۔ تمام بنی نوع انسان سے ہمدردی رکھو۔ بری صحبت سے بچو اور اپنے ہاتھوں کو برائی سے روکو۔ ہر انسان سے محبت کرو، کسی سے ظلم نہ کرو۔ ہر گناہ سے بچو اور نیکی اختیار کرو۔

حضور انور نے فرمایا یہ آپ کی تعلیم کا خلاصہ ہے۔ یہ دین حق کی تعلیم ہے۔ کتنی خوبصورت تعلیم ہے۔ جماعت اس کو ہمیشہ اپنے سامنے بطور رہنمائی رکھتی ہے۔ ہم اس کو تمام دنیا میں پھیلا رہے ہیں کہ دنیا خدا کو، اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور دنیا میں امن، محبت اور بھائی چارہ قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا معاشرہ کو امن اور محبت کا گہوارہ بنانے میں جماعت احمدیہ اپنا ایک کردار رکھتی ہے۔ اپنے حسن عمل اور نیک نمونہ سے اس میں ہمیشہ پیش پیش رہی ہے اور رہتی ہے۔

آخر پر حضور انور نے معزز مہمانوں سے فرمایا کہ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اپنا قیمتی وقت نکال کر یہاں تشریف لائے۔

حضور انور کے خطاب کے بعد مہمان باری باری حضور انور سے ملاقات کے لئے سٹیج پر تشریف لاتے رہے۔ بعض مہمانوں نے حضور انور کو پھول پیش کئے۔ حضور انور ان مہمانوں سے گفتگو فرماتے رہے۔

مہمانوں کے لئے مشروبات، چائے، کافی اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ مہمان ریفریشمنٹ کے دوران بھی حضور انور کے پاس آتے رہے اور حضور انور سے ملتے رہے۔ تصاویر مسلسل بنائی جارہی تھیں۔

اس تقریب میں 66 مہمان شامل ہوئے جن میں چار ممبر پارلیمنٹ، چھ میئرز، پانچ ڈپٹی میئرز، 38 کونسلرز اور پانچ ڈپٹی پارلیمنٹ اور وکلاء، دانشور اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

حضور انور سٹیج سے نیچے تشریف لائے اور باری باری سب مہمانوں کے پاس پہنچ کر انہیں شرف مصافحہ بخشا، تعارف حاصل کیا اور ان سے گفتگو فرمائی۔ مہمانوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور بعض نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ حضور نے ہمیں کتنی عزت دی ہے کہ ہمارے پاس چل کر ہمیں ملنے کے لئے آئے ہیں۔

پریس اور میڈیا کے نمائندے بھی اس تقریب میں موجود تھے جو مسلسل حضور انور کی تصاویر کھینچ رہے تھے۔

سات بجے کے قریب یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور واپس بیت نور اوسلو تشریف لے آئے۔

مجلس عاملہ خدام ناروے کی میٹنگ

پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ناروے کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے معتمد سے دریافت فرمایا کہ آپ کی کتنی مجالس آپ کو رپورٹ بھجواتی ہیں۔ فرمایا تمام مجالس سے رپورٹ لیا کریں اور ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی ماہانہ رپورٹ مجھے بھجوایا کریں۔ فرمایا جس ماہ کوئی کام نہ ہوا ہو لکھ دیا کریں کہ کام نہیں ہوا لیکن رپورٹ باقاعدہ بھجوانی ہے۔

مہتمم مال سے حضور انور نے خدام الاحمدیہ کے سالانہ بجٹ، چندہ دینے والے خدام کی تعداد اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ آپ کے چندہ کا معیار بہت کم ہے۔ اس بارہ میں سوچیں۔ کوئی Base (بنیاد) ہونی چاہئے۔ صرف پیسے لینا مقصد نہیں ہے بلکہ قربانی کا مادہ پیدا کرنا مقصد ہے اور دیکھنا ہے قربانی کا مادہ کتنا پیدا کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جتنا چندہ بھی لینا ہے روح ہونی چاہئے کہ میں نے قربانی کرنی ہے۔ فرمایا تربیت کا بھی کام ہے اور شعبہ مال کا بھی کام ہے کہ وہ مل کر کوشش کریں۔ مہتمم اطفال سے حضور انور نے اطفال کی مجموعی تعداد، معیار صغیر اور معیار کبیر کے اطفال کی تعداد اور ان کے چندوں اور سالانہ بجٹ کا جائزہ لیا۔

مہتمم تجنید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس جو اطفال کی تجنید ہے وہ اطفال کو دے دیں اور اپنا بوجھ ہلکا کریں۔ مہتمم اطفال کی اپنی مجلس عاملہ ہوتی ہے۔ اطفال کی تجنید کا ریکارڈ رکھنا ان کی اپنی ذمہ داری ہے۔

حضور انور نے مہتمم تجنید کو ہدایت فرمائی کہ اپنی تجنید ہر لحاظ سے مکمل کریں۔ نئے احمدیوں کو تجنید میں شامل کریں۔

مہتمم تربیت برائے نومبائعین کو حضور نے ہدایت فرمائی کہ خدام کی عمر کے جو نومبائعین ہیں ان کی فہرست جماعت کے سیکرٹری نومبائعین سے حاصل کریں، سیکرٹری دعوت الی اللہ سے حاصل کریں اور ان کی تربیت کریں اور اپنے نظام میں شامل کریں۔

مہتمم تربیت کو حضور انور نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ ہر ماہ جو تربیتی کلاس ہوتی ہے وہ علیحدہ ہو اس کے علاوہ سال میں ایک کلاس کیوں نہیں لگاتے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس یہ ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کتنے خدام نماز پڑھتے ہیں۔ کتنے باجماعت پڑھتے ہیں۔ کتنے ہیں جو قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہ ریکارڈ آپ کے پاس ہو اور خدام کی مزید تربیت کرکے اس تعداد میں اضافہ کرتے رہیں۔ اس طرح یہ سلسلہ جاری رکھیں اور سب خدام کو باجماعت نماز اور تلاوت قرآن کریم کا عادی بنائیں۔ پھر مزید تربیت کریں اور جو برائیاں ہیں وہ ختم کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب، خلفاء کی کتب سے اقتباسات نکال کر دیں۔ وہ پڑھیں۔ فرمایا وقت دیا کریں۔ آپ مہتمم تربیت ہیں۔

مہتمم خدمت خلق کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام خون کا عطیہ دیں۔ احمدیہ یوتھ آرگنائزیشن کے نام پندرہ، بیس خدام رجسٹرڈ کروائیں۔ جب ضرورت ہو خون دے سکتے ہیں۔ جماعت کا امیج قائم ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہر وہ کام اختیار کرنا چاہئے جس سے جماعت کا تعارف ہوتا ہو۔ حضور انور نے فرمایا Old People's Home (اولڈ پیپلز ہوم) میں جایا کریں، ہسپتالوں میں جائیں۔ مریضوں کی عیادت کریں۔ ساتھ پھل وغیرہ لے جایا کریں۔ اس طرح آپ کے رابطے ہوں گے اور تعلقات بڑھیں گے۔

حضور انور نے خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ جو کام بھی آپ کے سپرد ہے، اہم کام ہے۔ کسی چیز کو بھی چھوٹا نہ سمجھیں۔ جو بھی ڈیوٹی ہو، جہاں بھی لگائی جائے پوری ذمہ داری سے ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جنگ احد کا واقعہ محفوظ کردیا ہے۔ ہر کام ذمہ داری کے ساتھ کریں۔

حضور انور نے مہتمم دعوت الی اللہ اور مہتمم امور طلباء کو ہدایت فرمائی کہ دونوں مل کر یونیورسٹیوں میں سمپوزیم کے پروگرام بنائیں۔ طلباء کے ذریعہ پروگرام بنائیں۔ مختلف مذاہب کو بلائیں۔ تبادلہ خیال ہو۔ اس سے کافی باتیں کھل جاتی ہیں۔ جماعت کا تعارف ہوجاتا ہے اور رابطے بڑھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا دعوت الی اللہ کے لئے مختلف پاکٹس تلاش کریں۔ عرب آبادیاں ہیں وہاں جائیں اور کام کریں۔ دعوت الی اللہ کے لئے نئے راستے نکالیں اور چھوٹی جگہوں پر جا کر رابطے کریں۔

مہتمم صحت جسمانی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بیت الذکر میں ان ڈور کھیلوں کا پروگرام بنائیں۔ لجنہ کے لئے بھی علیحدہ پروگرام ہو۔

مہتمم صنعت و تجارت کو حضور انور نے فرمایا جن نوجوانوں نے تعلیم چھوڑ دی ہے ان کو ٹیکنیکل سائیڈ کی طرف گائیڈ کریں۔

مہتمم وقار عمل کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نئی بیت کی تعمیر میں وقار عمل کرنا ہے۔ خدام اور صف دوم کے انصار کام کریں۔ وقار عمل کے ذریعہ ایک بڑی رقم کی بچت ہوسکتی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ناروے کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

نیشنل مجلس عاملہ کی میٹنگ

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ناروے کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

جنرل سیکرٹری صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی کتنی جماعتیں ہیں اور ان میں سے کتنی جماعتوں میں نماز سنٹر ہیں اور ان میں کتنے فیصد حاضری ہوتی ہے۔ فرمایا تمام جماعتوں میں نماز سنٹر بنائیں اور نمازوں کی حاضری کی طرف توجہ دیں اور نماز سنٹر میں روزانہ نمازیں ہونی چاہئیں۔

شعبہ امور خارجہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے کتنے ممبران سے رابطے ہیں۔ فرمایا اپنے رابطے اور تعلق بڑھائیں۔ حضور انور نے فرمایا ڈاکٹرز ہیں ان کے تعلقات ہیں ان کے ذریعے رابطے قائم کریں۔ اپنے رابطوں کو کھولیں اور مختلف لوگوں کے ذریعہ رابطے اور تعلق بڑھائیں تو بہت بہتر صورتحال ہوسکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا پڑھے لکھے لوگوں کو چنیں اور ان کے ذریعے اپنے رابطے بڑھائیں۔ اس طرح آپ بڑی تعداد میں ہائی لیول پر اپنے رابطے بڑھا سکتے ہیں۔

سیکرٹری امور خارجہ نے کہا انشاء اللہ آئندہ ہم ایسا کریں گے۔ حضور انور نے فرمایا انشاء اللہ کہہ کر خدا کو نیک کام میں گواہ بنا رہے ہیں تو پھر کام کیا کریں۔ خدا تعالیٰ نیک کام چاہتا ہے۔

حضور انور نے شعبہ اشاعت کو ہدایت فرمائی کہ ایک ٹیم بنائیں۔ کتابوں کی فہرست بنائیں اور ترجمہ کا کام شروع کروائیں۔ مترجمین کی ٹیمیں بنائیں اور نوجوانوں کو کام میں شامل کریں۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے تفصیل کے ساتھ جماعت کے سالانہ بجٹ چندہ دہندگان کی تعداد اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے فرمایا جو چندہ شرح سے کم دیتے ہیں وہ مجھ سے باقاعدہ اجازت لیں، ایک نظام ہے اس کی پابندی کریں۔ ان کو احساس تو ہو کہ ایک نظام ہے اور ہم نے اس کی پابندی کرنی ہے۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال کو حضور انور نے ہدایت دی کہ جو چندہ میں سست ہیں اور پیچھے ہیں ان کو مسلسل پیار سے سمجھاتے رہیں۔

حضور انور نے سیکرٹری وصایا کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جو کمانے والے افراد ہیں ان کا پچاس فیصد وصیت کے نظام میں شامل ہو۔

سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ گزشتہ سالوں میں جو بوسنین، البانین احمدی ہوئے تھے ان سے آپ کا رابطہ قائم رہنا ضروری تھا۔ اگر آپ کا ان سے رابطہ ہوتا تو آج پتہ ہوتا کہ کہاں یہ شفٹ ہوئے ہیں۔ آپ کو پتہ ہوتا تو آپ آگے اطلاع کرسکتے

تھے۔ رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے ضائع ہو گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جن لوگوں سے آپ کا رابطہ ہے ان کو یہاں لانے کا سپیشل پروگرام بنانا چاہئے تھا۔ جو کوشش ہونی چاہئے تھی وہ نہیں ہوئی۔

سیکرٹری صاحب امور عامہ کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ جو لوگ فارغ بیٹھے ہیں ان کا جائزہ لیں۔ یہاں کام کے مواقع ہیں۔ کام کیوں نہیں کرتے۔

حضور انور نے فرمایا پڑھائی کے دوران جو وقفہ ہوتا ہے اس میں ان کو کام میں لگانا چاہئے تا کہ خراب نہ ہوں۔ فرمایا اپنی ٹیم بنائیں۔ پروگرام بنائیں کہ کس طرح گائیڈ کرنا ہے۔ فرمایا نوجوان کو Job دلوانا اور پھر ان کی لائن کے Job دلوانا اس کے لئے آپ کی ٹیم ہو جو انٹرنیٹ پر ملازمتیں تلاش کرے اور ان لوگوں کو بتائے کہ کہاں کہاں ان کی لائن کی ملازمتیں موجود ہیں۔ پھر بزنس ہیں ان کے بارہ میں آپ کی ٹیم رہنمائی کرے۔

سیکرٹری صاحب وقف نو کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ واقفین نو بچے ذیلی تنظیموں کے پروگرام میں پہلے شامل ہوں۔ بعد میں ان کے اپنے پروگرام ہوں۔ ان کے ذہن میں ہونا چاہئے کہ یہ ذیلی تنظیموں کا اسی طرح حصہ ہیں جس طرح دوسرے بچے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بچپن سے ہی ان کی ٹریننگ ہونی چاہئے کہ بہن بھائیوں سے نہیں لڑنا۔

شعبہ تعلیم کو حضور انور نے فرمایا کہ طلباء کی لسٹیں بنائیں اور سارا Data اکٹھا کریں کہ آئندہ سالوں میں کس چیز کی مانگ ہے۔ آپ کا Data ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہئے۔

امین کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ کانسٹی ٹیوشن میں اپنے فرائض پڑھیں تا کہ پتہ چلے کہ آپ کا کیا کام ہے۔

سیکرٹری صاحب جائیداد کو حضور انور نے فرمایا کہ جو سامان وغیرہ مشن ہاؤس میں، جماعتی عمارات میں موجود ہے اس کو صاف رکھا کریں۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ کو حضور انور نے فرمایا کہ اپنے روٹین کے پروگرام سے باہر نکلیں۔ دعوت الی اللہ کے لئے نئی نئی جگہیں اور پاکٹس تلاش کریں۔ مختلف قوموں میں جائیں، تعلقات بنائیں اور رابطے قائم کریں۔ جہاں چھوٹی آبادیاں ہیں وہاں جا کر دیکھیں ان کو پیغام پہنچائیں۔ غیر ممالک سے آنے والی قوموں کی پاکٹس ہیں وہاں جائیں اور کام کریں اور دعوت الی اللہ کے لئے نئی راہیں تلاش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر قاضی حضرات بھی اس میٹنگ میں شامل ہوئے۔ حضور انور نے قاضی صاحبان کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ یہاں کے عائلی قوانین کا پتہ کر کے بتائیں کہ آپ سے فیصلہ کروانے کے بعد کورٹ میں کیوں جاتے ہیں۔ ہر ایک کورٹ میں چلا جاتا ہے۔ یہ غلط ہے۔ کسی کو جب تک قضاء نہ کہے یا امور عامہ، نظام جماعت نہ کہے کورٹ میں نہیں جانا چاہئے۔ فرمایا اجازت لئے بغیر کورٹ میں نہیں جا سکتے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عورتوں، لڑکیوں سے سوالات نہ کیا کریں۔ اگر عورت نے خلع کی درخواست دی ہے تو یہ اس کا حق ہے۔ قضاء کا حق نہیں ہے کہ صلح کی کوشش کرتی رہے۔ قضاء کا کام ہے کہ کیس سنیں اور جب فیصلہ ہو جائے تو حقوق کا تعین کرے اور حقوق دلوائے۔

خلع، طلاق، علیحدگی کے جو مقدمات قضاء میں آتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر والدین اپنی اولاد کی صحیح تربیت کر رہے ہوں تو ایسے کیس نہیں آنے چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا علیحدگی کی ابتداء لڑکوں کی طرف سے زیادہ ہوتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو رشتے باہر کے ممالک میں ہوتے ہیں ان میں جلدی نہ کیا کریں بلکہ پہلے پوری تحقیق کروایا کریں۔ حضور انور نے فرمایا شروع سے ہی اولاد کی ایسی تربیت کریں کہ بعد میں جھگڑوں کی اور علیحدگی کی نوبت ہی نہ آئے۔

نیشنل مجلس عاملہ ناروے اور قضاء کے ممبران کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے نو بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج ناروے میں قیام کا آخری دن تھا۔

25 ستمبر 2005ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق ناروے سے براستہ سویڈن، ڈنمارک اور جرمنی سے ہوتے ہوئے ہالینڈ کے لئے روانگی تھی اور آج رات کا قیام Kiel (جرمنی) میں تھا۔

صبح نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ نیشنل مجلس عاملہ ناروے، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ناروے، قضاء کے ممبران اور دیگر مختلف شعبوں میں ڈیوٹی دینے والے خدام نے علیحدہ علیحدہ گروپ کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی احباب جماعت مرد و خواتین، بچے بوڑھے بیت نور اوسلو میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ خصوصاً خواتین اور بچیوں کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ بچیاں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے سب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا اور کچھ دیر کے لئے بچیوں کے پاس تشریف لے گئے جو سفید اور سبز رنگ کے رومال لئے ہوئے اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر دعائیہ نظمیں پڑھتے ہوئے اپنے آقا کو الوداع کہہ رہی تھیں۔ اس جدائی کی گھڑی میں خواتین اور بچیوں کا اپنے پیارے آقا سے عشق اور محبت کا اظہار ان آنسوؤں سے ہو رہا تھا جو ان کی آنکھوں سے جاری تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور قافلہ سویڈن کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً دو گھنٹے کا سفر کرنے کے بعد ناروے کا بارڈر کراس کر کے سویڈن کی حدود میں داخل ہوئے۔ بارڈر کراس کرنے سے قبل ایک ریسٹورنٹ میں کچھ دیر کے لئے رکے جہاں ناروے سے الوداع کرنے کے لئے ساتھ آنے والے وفد (جو امیر صاحب ناروے، مربی سلسلہ ناروے اور بعض جماعتی عہدیداران پر مشتمل تھا) نے حضور انور ایدہ اللہ سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور واپس جانے کی اجازت چاہی۔ دوسری طرف سے سویڈن سے امیر صاحب سویڈن، مربی سلسلہ سویڈن اور ان کی مجلس عاملہ کے بعض ممبران پر مشتمل وفد نے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ وفد تقریباً دو صد کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ناروے کے بارڈر کے اندر حضور انور کو خوش آمدید کہنے اور سویڈن کے سفر میں قافلہ کے ساتھ رہنے کے لئے پہنچا تھا۔

ناروے کا بارڈر کراس کرنے کے بعد سویڈن میں سفر آگے جاری رہا۔ اوسلو (ناروے) سے گوٹن برگ (سویڈن) کا فاصلہ 320 کلومیٹر ہے۔ یہ سفر مکمل کرنے کے بعد آگے مالمو (Malmo) کے لئے روانگی تھی۔ مالمو بھی سویڈن کا شہر ہے اور گوٹن برگ سے 280 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ گوٹن برگ سے 109 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد راستہ میں پونے تین بجے ایک جگہ رک کر دوپہر کا کھانا کھایا گیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر وعصر کی نمازیں ایک کھلی جگہ پر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد قافلہ آگے روانہ ہوا۔

پانچ بجکر 25 منٹ پر Malmo سے 40 کلومیٹر قبل مجلس عاملہ مالمو (Malmo) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ مالمو (سویڈن) سے آگے ڈنمارک کی حدود شروع ہو جاتی ہیں۔ امیر صاحب ڈنمارک اور مربی سلسلہ ڈنمارک اپنے وفد کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہنے اور ڈنمارک کے سفر میں ساتھ لے جانے کے لئے یہاں پہنچے ہوئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ مالمو کے ممبران کو از راہ شفقت شرف مصافحہ بخشا۔ امیر صاحب سویڈن اور ان کے وفد نے جو ناروے کے بارڈر سے قافلہ کے ساتھ تھا حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور پروگرام کے مطابق یہاں سے واپس جانے کی اجازت چاہی۔

اب یہاں سے پانچ بجکر چالیس منٹ پر آگے روانگی ہوئی اور امیر صاحب ڈنمارک اور ان کے وفد نے قافلہ کے ساتھ سفر شروع کیا۔ سمندر پر تعمیر ہونے والے 16 کلومیٹر لمبے پل اور سرنگ سے گزرتے ہوئے ڈنمارک کی حدود میں داخل ہوئے اور بغیر رکے سفر آگے جاری رہا۔ یہاں ڈنمارک کے بارڈر سے جرمنی کے بارڈر تک تین صد کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ ہے۔ قریباً ڈیڑھ صد کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ طے کرنے کے بعد 28 کلومیٹر کے اس لمبے پل پر سے گزرے جو ڈنمارک کے دو جزیروں کے درمیان تعمیر کیا گیا ہے اور یہ دنیا کا دوسرا لمبا ترین پل ہے جو سمندر پر تعمیر ہوا ہے۔ یہ پل کراس کرنے کے بعد شام سات بجے کے قریب Kundborg کے علاقہ میں Storebelt کے مقام پر کچھ دیر کے لئے رکے۔ یہاں جماعت ڈنمارک نے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا تھا۔ یہاں قریباً نصف گھنٹہ قیام کے بعد آگے سفر پر روانگی ہوئی اور رات دس بجے Flensberg کے مقام پر ڈنمارک اور جرمنی کا بارڈر کراس کر کے جرمنی کی حدود میں داخل ہوئے۔

بارڈر پر امیر صاحب جرمنی نے اپنے نائب امراء، مربی انچارج، مجلس عاملہ کے بعض ممبران، صدر خدام الاحمدیہ جرمنی اور خدام کی ایک ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

امیر صاحب ڈنمارک، مربی انچارج صاحب ڈنمارک، صدر خدام الاحمدیہ، صدر انصار اللہ و دیگر جماعتی عہدیداران جو حضور انور کو جرمنی کے بارڈر تک الوداع کرنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔ یہاں سے واپس جانے کی اجازت چاہی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

رات دس بجکر دس منٹ پر یہاں سے قافلہ کیل (Kiel) کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً پچاس منٹ کے سفر کے بعد رات گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الحبیب کیل (Kiel) پہنچے جہاں احباب جماعت Kiel اور ارد گرد کی جماعتوں سے آنے والے احباب مرد و خواتین اور بچوں بوڑھوں نے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ لوگ شام سے حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے بیت الحبیب میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ جب حضور انور یہاں پہنچے تو سبھی نے اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بچیوں نے خیر مقدمی نغمات پیش کئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور بیت الذکر سے ملحقہ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

رات کے گیارہ بج جانے کی وجہ سے سردی میں اضافہ ہو گیا تھا لیکن اس کے باوجود تمام احباب اور بچے بچیاں بیت الذکر کے بیرونی صحن میں کھلے احاطہ میں حضور انور، اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب کھڑے تھے اور بعض تو لمبے فاصلے طے کر کے آئے تھے۔ سبھی کے چہرے خوشی و مسرت سے معمور تھے۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الحبیب میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کا قیام بیت الحبیب سے ملحقہ رہائشی حصہ میں تھا۔

بیت الحبیب کی تعمیر Kiel شہر کے Garden نامی علاقہ میں ہوئی ہے۔ یہ شہر صوبہ Schleswig

Holstein کا دارالحکومت ہے اور سکینڈے نیوین ممالک کے لئے Sea Port ہے۔

بیت کے قطعہ زمین کا رقبہ 1600 مربع میٹر ہے۔ بیت کے دو مینارے ہیں اور ہر ایک کی اونچائی 14 میٹر ہے۔ اس بیت میں چار صد آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بیت کے ساتھ تین کمروں پر مشتمل ایک گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ لوکل جماعت کے دفاتر ہیں۔ بیت کے احاطہ میں 25 کاروں کے پارک کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ اس بیت کا سنگ بنیاد 12 نومبر 2003ء کو رکھا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال اپنے دورہ جرمنی کے دوران 25/اگست 2004ء کو اس بیت کا افتتاح فرمایا تھا۔

خدا کے دفتر میں مرید

لنگر خانہ کے انتظام کے لیے سیدنا حضرت مسیح موعود نے پانچ مارچ 1902ء کو ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں چندہ کی تحریک کرتے ہوئے تحریر فرمایا۔

یہ اشتہار کوئی معمولی تحریر نہیں بلکہ ان لوگوں کے ساتھ جو مرید کہلاتے ہیں۔ یہ آخری فیصلہ کرتا ہوں۔ مجھے خدا نے بتلایا ہے کہ میرا انہیں سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں۔ مگر بہتیرے ایسے ہیں کہ گویا خدا تعالیٰ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔ سو ہر ایک شخص کو چاہئے کہ اس نئے انتظام کے بعد نئے سرے سے عہد کرے۔ اپنی خاص تحریر سے اطلاع دے کہ وہ ایک فرض حتمی کے طور پر اس قدر چندہ ماہواری بھیج سکتا ہے۔ مگر چاہئے کہ اس میں لاف گزاف نہ ہو جیسا کہ پہلے بعض سے ظہور میں آیا کہ اپنی زبان پر وہ قائم نہ رہ سکے۔ سو انہوں نے خدا کا گناہ کیا جو عہد کو توڑا۔ اب چاہئے کہ ہر ایک شخص سوچ سمجھ کر اس قدر ماہواری چندہ کا اقرار کرے جس کو وہ دے سکتا ہے گو ایک پیسہ ماہواری ہو۔ مگر خدا کے ساتھ فضول گوئی اور دروغ گوئی کا برتاؤ نہ کرے۔ ہر ایک شخص جو مرید ہے اس کو چاہئے جو اپنے نفس پر کچھ ماہواری مقرر کر دے خواہ ایک پیسہ ہو اور خواہ ایک دھیلہ اور جو شخص کچھ بھی مقرر نہیں کرتا اور نہ جسمانی طور پر اس سلسلہ کے لیے کچھ بھی مدد دے سکتا ہے، وہ منافق ہے۔ اب اس کے بعد وہ سلسلہ میں نہیں رہ سکے گا۔ اس اشتہار کے شائع ہونے سے تین ماہ تک ہر ایک بیعت کرنے والے کے جواب کا انتظار کیا جائے گا کہ وہ کیا کچھ ماہواری چندہ اس سلسلہ کی مدد کے لیے قبول کرتا ہے اور اگر تین ماہ تک کسی کا جواب نہ آیا تو سلسلہ بیعت سے اس کا نام کاٹ دیا جائے گا اور مشتہر کر دیا جائے گا۔ اگر کسی نے ماہواری چندہ کا عہد کر کے تین ماہ تک چندہ کے بھیجنے سے لاپرواہی کی اس کا نام بھی کاٹ دیا جائے گا اور اس کے بعد کوئی مغرور اور لاپروا جو انصار میں داخل نہیں اس سلسلہ میں ہرگز نہیں رہے گا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 469,468)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 16/اکتوبر 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-25 a.m	رمضان پروگرام
2-30 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	ایم۔ٹی اے ورائٹی
4-30 a.m	تلاوت
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-10 a.m	درس القرآن
7-40 a.m	رمضان پروگرام
8-40 a.m	تلاوت، درس حدیث، سیرت النبیؐ
10-05 a.m	لقاء مع العرب
11-15 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-25 p.m	چلڈرنز کلاس
1-40 p.m	چلڈرنز کارنر
1-55 p.m	دورہ حضور انور
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-40 p.m	بنگلہ سروس
7-40 p.m	خطبہ جمعہ
8-40 p.m	رمضان پروگرام
9-40 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
10-25 p.m	دورہ حضور انور
11-25 p.m	عربی سروس

سوموار 17/اکتوبر 2005ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	رمضان پروگرام
2-30 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	تلاوت، سیرت النبیؐ
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 a.m	درس القرآن
7-45 a.m	چلڈرنز کارنر
8-10 a.m	تلاوت، درس حدیث، سیرت النبیؐ
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-10 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 p.m	گلشن وقف نو
1-20 p.m	چلڈرنز کارنر
1-45 p.m	فرنچ سروس
2-40 p.m	انڈونیشین سروس
3-35 p.m	خلافت بک ڈاکومنٹری
4-15 p.m	درس القرآن
6-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، رمضان کے بارے میں
10-10 p.m	فرنچ سروس
11-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-35 p.m	عربی سروس

منگل 18/اکتوبر 2005ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	ایم۔ٹی۔ورائٹی
2-25 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	تلاوت، اسمائے الٰہی
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 a.m	درس القرآن
7-40 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-40 a.m	تلاوت، درس، حدیث، سیرت النبیؐ
10-05 a.m	لقاء مع العرب
11-15 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 p.m	عربی سیکھئے
12-35 p.m	لجنہ میگزین
1-15 p.m	سندھی سروس
2-10 p.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-45 p.m	بنگلہ سروس
7-45 p.m	خطاب جلسہ سالانہ
9-10 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، رمضان کے بارے میں
10-15 p.m	عربی سروس
11-20 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 19/اکتوبر 2005ء

12-25 a.m	سیرت النبیؐ
1-05 a.m	خطاب جلسہ سالانہ
2-25 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	تلاوت
5-00 a.m	تلاوت، ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-40 a.m	وقف نو
8-05 a.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-30 a.m	تلاوت، درس حدیث، سیرت النبیؐ
10-10 a.m	لقاء مع العرب
11-20 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-20 p.m	خطبہ جمعہ
1-20 p.m	ہماری کائنات
1-55 p.m	انڈونیشین سروس
2-55 p.m	سواحیلی سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-45 p.m	رمضان پروگرام
7-45 p.m	بنگلہ سروس
8-50 p.m	خطبہ جمعہ
9-50 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، رمضان کے بارے میں
10-40 p.m	گلشن وقف نو
11-40 p.m	عربی سروس

جمعرات 20/اکتوبر 2005ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	رمضان پروگرام
2-40 a.m	درس القرآن
4-10 a.m	تلاوت
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-35 a.m	چلڈرنز کلاس
8-35 a.m	تلاوت، درس حدیث، سیرت النبیؐ
10-10 a.m	لقاء مع العرب
11-15 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-20 p.m	چلڈرنز کلاس
1-30 p.m	دورہ حضور انور
2-30 p.m	انڈونیشین سروس
3-25 p.m	پشتو مذاکرہ
4-10 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-40 p.m	رمضان پروگرام
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-30 p.m	دورہ حضور انور
9-35 p.m	تلاوت، درس ملفوظات
10-35 p.m	عربی سروس
11-40 p.m	لقاء مع العرب

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52141 میں

Mansurat W/O Muhammad

پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mansurat گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52142 میں

Bashir uddin S/O Oni Abass

پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9948.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Bashr uddin گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52143 میں

Abul Azeem S/O Adeleke

پیشہ مشنری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7048.13 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Azeem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52144 میں

Anifat Ade Bimpe

W/O Mubarak Busari

پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/19000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Anifat گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52145 میں

Abdul Qahhar S/O

Olowohmi

پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11926 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Qahhar گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52146 میں

Sa`eed S/O Mikail

پیشہ مشنری عمر 24 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8813.88 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sa`eed گواہ شد نمبر 1 Luqman نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 52147 میں

Bushar Olayinka

D/O Abdussalam

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Bushra Olayinka گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hashim Uthman گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52148 میں

Sulaimon S/O Oguhkahmi

پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9804.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sulaimon گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52149 میں

Hashm S/O Abdur Raheem

پیشہ ٹیچنگ عمر 39 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15983 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hashim گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52150 میں

Ruqayyah.O

W/O Sa`eed Mikail.F

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ruqayyah گواہ شد نمبر 1 Sa`eed والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52151 میں

Abdul Hakeem S/O Adeni

ban

پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 Ali Isoa Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52152 میں

Abdul Fatai S/O Edun

پیشہ مشنری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7336.86 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Fatai گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52153 میں

Abdul Fatai Adasa S/O Timehinn

پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت 1952ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2981.25 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد abdul Fatai Adisa گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 52154 میں

Luqman S/O Sheeta

پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6759.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Luqman گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Sa`eed

مسل نمبر 52155 میں

Abdul Ganiya S/O Darmola

پیشہ مشنری عمر 57 سال بیعت 1962ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17361.88 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ganiya گواہ شد نمبر 1 Sa`eed گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52156 میں

Abdul Hakeem S/O Awwal

پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9948.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52157 میں

Abdul Kareem S/O Isah

پیشہ مشنری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9102.63 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Kareem گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52158 میں

Abdul Ganiyy S/O Muhammad

پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7993.75 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52159 میں

Abdul Kabeer

S/O Olo wolayemo

پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7953.75 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکبیر گواہ شد نمبر 1 Ali IIsola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 52160 میں

Abdul Rahman Olugbenga

S/O Fagbolade

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21700 نائیجیرین کرنسی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rahman Olugbenga گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 52161 میں

Aliyyu S/O Akewu Gberu

پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aliyyu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52162 میں

Nuruddin S/O Oyekola

پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7993.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nuruddin گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 52163 میں

Mrs.Muhibbah

W/O Abdul Hakeem Ariyo

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Muhibbah گواہ شد نمبر 1 King Hussain Yusuf گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem خاوند موصیہ

مسل نمبر 52164 میں خزینة الفردوس

زوجہ عبدالمنان پیشہ...... عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خزینة الفردوس گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 33170 گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد وصیت نمبر 26734

مسل نمبر 52165 میں سعیدہ قریشی

بیوہ منیر احمد راجپوت قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ قریشی گواہ شد نمبر 1 افضل قریشی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد وصیت نمبر 26734

مسل نمبر 52166 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بلال احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 52167 میں نادیہ عزیز اللہ چوہدری

زوجہ مظہر چوہدری پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ڈالر سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ عزیز اللہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 52168 میں محمد داؤد خالد

ولد محمد صالح زاہد قوم آرائیں پیشہ جامعہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد داؤد خالد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول کینیڈا

مسل نمبر 52169 میں کاشف محمود دانش

ولد نصرت محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف محمود دانش گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاکر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ملک کینیڈا

مسل نمبر 52170 میں نعیمہ ابراہیم

زوجہ ابراہیم احمد قوم سدھو (جاٹ) پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 161 مالیتی -/2592 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ ابراہیم گواہ شد نمبر 1 حافظ انس احمد ملک وصیت نمبر 27665 گواہ شد نمبر 2 ابراہیم احمد ولد ادریس احمد کینیڈا

مسل نمبر 52171 میں محمد اکرم کھوکھر

ولد محمد حسین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 ڈالر ماہوار بصورت Senior Citizen مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف کینیڈا گواہ شد نمبر 2 خان عبدالشکور کینیڈا

مسل نمبر 52172 میں قرة العین

زوجہ عامر احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300-319 گرام مالیتی -/6386 ڈالر۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرة العین گواہ شد نمبر 1 شہباز رسول ولد افتخار رسول شیخ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ملک ولد ملک غلام حسین

مسل نمبر 52173 میں ملک ظہور احمد

ولد ملک محمد شفیع مرحوم قوم ککے زئی (ملک) پیشہ ریٹائرڈ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 2 عدد مکان واقع سمبڑیال مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور کرایہ مکانات مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اشرف

مسل نمبر 52174 میں توقیر احمد

ولد کوثر احمد پیشہ...... عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 52175 میں محمد رفیق

ولد محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع لاہور جو 6/7 سال قبل اپنی بیٹی کے نام کردیا تھا۔2۔سیونگ بانڈز -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 52176 میں حمیرا ن احسان

زوجہ احسان اللہ قوم پاکستانی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 270 گرام مالیتی -/4683$۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 $ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیرا احسان گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ایم حنیف کینیڈا

مسل نمبر 52177 میں بشیر اسلام

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ انجینئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/325000 ڈالر۔ بینک قرض واجب الاد -/150000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر اسلام گواہ شد نمبر 1 رشید احمد گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741

مسل نمبر 52178 میں

Serbch Yousef S/O Abubakr

پیشہ کاربار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع طاہر سٹریٹ کینیڈا مالیتی -/350000 ڈالر کا 1/2 حصہ واجب الادا قرض -/250000 ڈالر۔ - 2 کماسی افریقہ مالیتی -/100000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Serbch Yousef گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 52179 میں سید محمد احسن گردیزی

ولد سید محمد محسن گردیزی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع کینیڈا مالیتی -/275000 ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/125000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2940 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد احسن گردیزی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف گواہ شد نمبر 2 اصغر حیدر اپل

مسل نمبر 52180 میں رمیسہ اسحاق

بنت محمد اسحاق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/2500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رمیسہ اسحاق گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور

مسل نمبر 52181 میں چوہدری عاشق محمود گھمن

ولد چوہدری خان بہادر قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عاشق محمود گھمن گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد وصیت نمبر 33878 گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 27618

مسل نمبر 52182 میں ریاض احمد

ولد بشیر احمد قوم بھلی پیشہ پائپ فٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع کینیڈا مالیتی -/275000 ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/250000 ڈالر ہے۔ 2۔ مکان مالیتی -/400000 ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض -/350000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 52183 میں

Hamid Hasan

S/O Hasan Mohammad Laique

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hamid Hasan گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 52184 میں نسیم اختر احمد

زوجہ ناصر یار احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد ساڑھے چار ایکڑ زرعی زمین کا حصہ (ابھی تقسیم نہیں ہوئی) ورثاء والدہ۔ 2 بھائی۔ 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ طلائی زیور پونے گیارہ تولہ اندازاً مالیتی -/82000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/6000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر احمد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 52185 میں ناصر یار احمد

ولد اللہ یار قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت تجارت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر یار احمد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 52186 میں عذرا پروین

زوجہ نسیم محمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/3300 یورو۔ 2۔ نقد -/12000 یورو۔ 3۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 نسیم محمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52187 میں زرینہ رزاق

زوجہ عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 222 گرام مالیتی اندازاً -/4442 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرینہ رزاق گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد اعوان ولد سراج الدین اعوان گواہ شد نمبر 2 سراج دین اعوان ولد خیر دین اعوان

مسل نمبر 52188 میں نصرت گل

ز زوجہ غلام سرور گل قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/57.75 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت گل گواہ شد نمبر 1 غلام سرور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد ماسٹر حمید احمد سیناسی

مسل نمبر 52189 میں طاہرہ نورین ناصر

زوجہ محمود احمد ناصر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 175 گرام اندازاً مالیتی -/1750 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نورین ناصر گواہ شد نمبر 1 محمو احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 52190 میں محمد الیاس

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد الیاس گواہ شد نمبر 1 انیس احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 محمد منور احمد

مسل نمبر 52191 میں محمد صادق ناصر

ولد چوہدری محمد صادق قوم جٹ بھگوائے پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان جرمنی برقبہ 135 مربع میٹر مالیتی -/150000 یورو جس کی ادا شدہ رقم -/53000 یورو ہے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ واقع چک نمبر 96 ر ج۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ملنے والا حصہ ورثاء والدہ اور 4 بہن بھائی ہیں۔ 3۔ پلاٹ برقبہ سات یا دس مرلہ واقع چک نمبر 96 ر ج۔ ب اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو تقریباً ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق ناصر گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود جرمنی

مسل نمبر 52192 میں ثروت ناصر

زوجہ محمد صادق ناصر قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 442 گرام اندازاً مالیتی -/4420 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ناصر جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود جرمنی

نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب ربوہ میں بطور نمائندہ الفضل توسیع اشاعت الفضل، وصولی چندہ الفضل، بقایاجات اور اشتہارات کیلئے مقرر ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

تعلیمی میدان میں

غریب اور نادار بچے آپ کی اعانت کے منتظر ہیں

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے تعلیم کی اہمیت، افادیت اور ضرورت کا صحیح فہم وادراک رکھتی ہے۔ احباب جماعت اپنی اور اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کی طرف ہمہ وقت توجہ دیتے ہیں۔ آنحضور ﷺ نے ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی قرار دیا ہے۔

جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے۔ ان کے گھروں کے اتنے وسائل نہیں ہیں کہ وہ اپنے ہونہار بچوں کو سکول بھیجیں اور تعلیم میں آگے بڑھنے میں مدد دیں۔ کیونکہ ان کے گھروں میں تو بمشکل چولہے ہی جلتے ہیں۔ جن سے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں ایسے گھرانوں کے چشم وچراغ کو تعلیم کے میدان میں آگے لانے کیلئے مالی اعانت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ وہ تعلیمی اخراجات سے بے خوف وخطر تعلیمی میدان میں آگے آئیں۔

ایسے نادار، مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلباء قائم ہے جو مشروط با مد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم۔ 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے **2**۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے **3**۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی مؤثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلباء میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

ترقی یافتہ اقوام کی خوبیوں میں سے ایک خوبی وقت کی پابندی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 اکتوبر 2005ء

طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:09
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:39

خبریں

متاثرین زلزلہ کیلئے خیمہ بستیاں

حکومت نے متاثرین زلزلہ کیلئے خیمہ بستیاں بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ خیمے امپورٹڈ ہونگے۔ پانی بجلی اور خوراک کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ امدادی کارروائیوں کیلئے بیک وقت 50 ہیلی کاپٹر اترتے اور 50 اڑتے ہیں۔ مظفر آباد میں 6 دن تک ملبے کے نیچے دبے رہنے والے چھ افراد کو زندہ نکال لیا گیا۔ وفاقی کابینہ کو وزیر اعظم نے بتایا کہ اب تک مرنے والوں کی تعداد 25000 تک ہوگئی ہے۔

20 فیصد علاقے تک رسائی نہیں ہوئی

وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید نے کہا ہے کہ ابھی تک 20 فیصد علاقے تک رسائی نہیں ہوسکی۔ عوام کی طرف سے اب تک ایک ارب 70 کروڑ روپے اور بیرونی ممالک سے 36 کروڑ ڈالر امداد جمع ہو چکی ہے۔

تباہ شدہ علاقوں میں پریشان کن صورتحال

عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ زلزلہ سے تباہ شدہ علاقوں میں صورتحال پریشان کن ہے۔ مزید تین گنا ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ 26 ہسپتال اور 600 کلینک تباہ ہو چکے ہیں۔ نمونیا ڈائریا اور دوسری بیماریاں پھیل پڑیں تو ہلاکتیں بڑھ سکتی ہیں۔ بچ جانے والے لوگ کھلے آسمان تلے پڑے ہیں جنہیں پینے کا صاف پانی نہیں مل رہا۔ ہزاروں لیٹرز پانی سرجیکل ڈاکٹرز اور کمبلوں کی ضرورت ہے۔

مظفر آباد میں تباہی

روزنامہ خبریں کی رپورٹ کے مطابق مظفر آباد میں 8 ہزار طلباء جاں بحق 3 ہزار لاپتہ مہاجر کیمپ میں قائم سکول دریا میں گرنے سے 200 بچے پانی کی نذر اور میڈیا مراکز تباہ ہوگئے۔

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے باقی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080450, email: multicolor13@yahoo.com

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

پریمیر ایکسچینج کمپنی بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر ودیگر فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
بوتا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-215068

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔ دار الرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
(1) Pel Refrigerator (Double door with Jumbo freezer)(2)Colour Tv.21" (Samsung/LG) (3) T.V Trolly (4) Cooking Range (Crona) (5) Pel Microwave oven(6)Super Asia Double Washing Machine (7) Blender (Arona) (8) Sandwitch Maker (9) Dry Iron (heavy weight Angx) (10)Juicer (Arona) (11) Chowki free with refrigerator
نوٹ: (1) لاہور شہر میں فری ڈلیوری (2) پاکستان بھر کے تمام شہروں میں بھجوانے کا انتظام موجود ہے۔
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر: PEL)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

C.P.L 29-FD